السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مزدلفہ میں وقوف اوررات بسر کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟اور یہ کس قدر ہونا چاہیے ؟اور حاجی مزدلفہ سے واپسی کب اختیار کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح قول کے مطابق مزدلفہ میں رات بسر کرنا واجب ہے ۔ بعض نے اسے رکن اور بعض نے مستحب قرار دیا ہے ۔ اہل علم کے اقوال میں سب سے زیادہ صحیح قول یہ ہے کہ یہ واجب ہے لہذا اس کے ترک کی صورت میں دم لازم ہے اور سنت یہ ہے کہ اس سے واپسی نماز فجر اور روشنی ہونے کے بعد ہونی چاہیے ۔ نماز فجر یہاں ادا کی جائے اور جب روشنی ہو جائے تو پھر لبیک کہتے ہوئے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائے ۔ سنت یہ ہے کہ نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر اور دعا کی جائے اور جب روشنی ہو جائے تو پھر تلبیہ پڑھتے ہوئے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائے ۔

کمزور مردوں، عورتوں اور بوڑھوں کےلیے یہ جائز ہے کہ وہ رات کے نصف اخیر کے وقت مزدلفہ سے روانہ ہو جائیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو رخصت دی ہے ۔[1] لیکن طاقتور لوگوں کےلیے سنت یہ ہے کہ وہ نماز فجر تک یہاں رہیں، نماز کے بعد کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور پھر طلوع آفتاب سے پہلے روانہ ہو جائیں ۔ عرفہ کی طرح مزدلفہ میں بھی یہ سنت ہے کہ ہاتھ اٹھا کر اور قبلہ رخ ہو کر دعا کی جائے ۔ یاد رہے سارا مزدلفہ موقف ہے ۔

---

[1] صحیح بخاری، الحج، باب من قدم ضعفة اهله بلیل الخ، حدیث: 1676 و صحیح مسلم، الحج، حدیث: 1295

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی